



سوال

(195) عورت قربانی کا جانور ذبح کر سکتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا عورت اپنا قربانی کا جانور خود ذبح کر سکتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان عورت اگر جانور ذبح کرنے کا سلیقہ رکھتی ہو تو اپنی قربانی خود ذبح کر سکتی ہے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ صحیح بخاری کتاب الاضاحی میں روایت لائے ہیں کہ "ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے اپنی بیٹیوں کو حکم دیا کہ وہ اپنی قربانیاں خود ذبح کریں۔ یہ روایت مصنف عبدالرزاق کتاب المناسک 4/389 (7169) میں بھی موجود ہے۔

علامہ عینی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں "اس حدیث میں دلیل ہے کہ عورتیں جب اچھی طرح ذبح کر سکتی ہوں تو وہ اپنی قربانیاں خود ذبح کر سکتی ہیں۔" (عمدة القاری 21/551) اسی طرح صحیح البخاری کتاب الذبائح والصيد میں کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کی حدیث سے بھی عورتوں کے لئے جانور کا ذبح کرنا جائز معلوم ہوتا ہے۔ کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ 'ایک عورت نے پتھر کے ساتھ ایک بکری ذبح کر دی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے اس کے کھانے کا حکم دیا۔' اس حدیث سے بھی معلوم ہوا کہ عورت کا ذبحہ جائز و درست ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

تفہیم دین

کتاب الاضحیہ، صفحہ: 252

محدث فتویٰ